Klamydia ایک متعدی (ایک انسان سے دوسرے انسان تک منتقل ہونے والا) مرض ہے۔ اس کا انتقال جنسی عمل کے دوران اعضائے تناسل کے ملاپ، عضوئے تناسل اور دہن کی جھلی کے ملاپ یا عضوئے تناسل اور مقعد کے ملاپ سے ہوتا ہے۔ انفکشن کی وجہ ایک بیکٹیریا ہے جسے اعضائے تناسل کی جھلی، پیشاب کی نالی اور مقعد میں افزائش کے لیے سازگار ماحول میسر ہوتا ہے۔ یہ بیکٹیریا آنکھ کی جھلی میں بھی انفکشن پیدا کرسکتا ہے۔

کنڈوم کا صحیح استعمال بیماری کے پھیلاؤ کو روکتا ہے۔ کنڈوم جنسی عمل کے سارے دورانیہ میں عضوئے تناسل پر موجود رہنا چاہیے۔

علامات:

Klamydia کے بیشتر مریض کسی تکلیف کا شکار نہیں ہوتے۔ اس لیے انہیں علم بھی نہیں ہوتا کہ وہ Klamydia کا شکار ہو چکے ہیں۔

Klamydia کا مرض طویل مدت تک ۔۔۔۔ بعض اوقات سالہا سال تک ۔۔۔ علامات ظاہر نہیں کرتا۔ اس لیے Klamydia کے مرض کے ظہور کا لازمی مطلب یہ نہیں کہ مریض نے حال ہی میں جنسی بے وفائی کی ہے۔

مرد اور عورت دونوں کو پیشاب کے وقت جلن کا احساس ہوسکتا ہے۔ اس لیے اس بات کا خدشہ ہوتا ہے کہ اس کو مثانہ کا انفکشن سمجھا جائے جو نوجوان عورتوں کے ہاں تو عام ہوتا ہے لیکن نوجوان مردوں کے ہاں شاذ و نادر ہوتا ہے۔ بعض اوقات Klamydia کا مرض جوڑوں کے درد کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

عورتوں کے ہاں خارج ہونے والا مادہ اپنی شکل تبدیل کرسکتا ہے۔ ان کے ہاں جنسی عمل کی وجہ سے یا حیض کے طے شدہ دورانیہ کے علاوہ تھوڑا بہت خون آ سکتا ہے۔

Klamydia کا بیکٹیریا بچہ دانیکی تک پھیل سکتا ہے اور وہاں انفکشن پیدا کرسکتا ہے۔ اس کی وجہ سے عورت بانجھ ہوسکتی ہے یا دائمی طور پر جنسی اعضاء میں درد کا شکار ہوسکتی ہے۔ اس لیے یہ انتہائی اہم ہے کہ مرض کو جلد از جلد دریافت کیا جائے تا کہ اس کا علاج کیا جاسکے۔ بیکٹیریا کے انڈہ دانی تک پھیلنے کی علامات بخار اور پیٹ کے نچلے حصہ میں درد ہے۔ ایسی علامات کی صورت میں جلد از جلد علاج ہونا چاہیے۔

اگر کوئی عورت تولید کے وقت Klamydia کی مریض ہو تو بیکٹیریا بچہ تک منتقل ہو کر اس کی آنکھوں میں ورم یا پھیپھڑوں میں نمونیہ کا باعث بن سکتا ہے۔

مردوں کو پیشاب کی نالی میں جلن ہوسکتی ہے اور مادہ خارج ہوسکتا ہے۔ عضوئے تناسل کے سرے پر دانے نکل سکتے ہیں اور اس کی جڑ میں ہلکا ہلکا درد ہوسکتا ہے۔ اگر بیکٹیریا کا پھیلاؤ خصیوں تک ہو جائے تو اس میں ورم اور درد پیدا ہوسکتا ہے اور ان کی رنگت سرخ ہوسکتی ہے۔

معائنہ: Klamydia کے بیکٹیریا کی نشاندہی کیلئے معائنہ، روئی کا ٹکڑا لگی سلاخ، مردوں اور عورتوں کی پیشاب کی نالی میں ڈال کر لیا جاتا ہے۔ Klamydia کی نشاندہی پیشاب کے معائنہ سے بھی کی جاسکتی ہے۔ معائنے کا یہ طریقہ کار متعدد جگہوں پر نافذ العمل ہو چکا ہے۔ جن افراد کو Klamydia ایسی تکلیف محسوس ہو ان کا معائنہ ضروری ہے۔ اس کے علاوہ تمام مرد و خواتین جنہوں نے پچھلے معائنے کے بعد سے ساتھی تبدیل کیا ہو انھیں نئے سرے سے Klamydia کا معائنہ کروانا چاہیے۔

علاج: Klamydia کا علاج اینٹی بائیوتیکا سے کیا جاتا ہے۔ دورانِ علاج اور صحت یابی کے ایک ہفتہ بعد جنسی عمل نہیں کیا جاسکتا۔

علاج کی تکمیل کے چند ہفتوں بعد معائنہ کروانا چاہیے۔

مفت معائنہ اور علاج:

قانون بابت متعدی امراض میں Klamydia کو عمومی خطرناک متعدی بیماری بیان کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ مریض / مریضہ کو مفت معائنہ اور علاج کا حق حاصل ہے۔ اگر کوئی فرد اس مرض کا شکار ہو جائے تو یہ اہم ہے کہ وہ اپنے سابقہ اور موجودہ جنسی ساتھی کو اس سے آگاہ کرے۔ ڈاکٹر اور مریض ایک دوسرے سے تعاون کریں گے تا کہ یہ جانا جاسکے کہ مریض کے کن کن لوگوں سے جنسی تعلقات رہے ہیں تا کہ ان کا معائنہ اور علاج کیا جاسکے۔